يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا

الحمد للہ والمنۃ کہ مسلمان بچوں کی مذہبی تعلیم کے لئے

سلسلہ

تعلیم الاسلام

کا

دوسرا نمبر (۲)

مؤلفہ

حضرت علامہ مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مدظلہ

شاہجہاں پوری ثم الدہلوی صدر مدرس مدرسہ امینیہ دہلی

حسب فرمائش جناب مولانا محمد سمیع اللہ صاحب قاسمی

نائب حضرت مفتی صاحب (سابق) مدرس مدرسہ امینیہ و مالک

کتب خانہ عزیزیہ اردو بازار جامع مسجد دہلی

قیمت ساڑھے تین آنے ۳ ۔/

فہرست مضامین تعلیم الاسلام حصۂ دوم

مضمون	صفحہ

پہلا شعبہ معروف بہ تعلیم الایمان

دوسرا شعبہ معروف بہ تعلیم الارکان

تعلیم الاسلام حصہ (۲) کا پہلا شعبہ
المعروف بہ
تعلیم الایمان یا اسلامی عقائد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوال ۔ اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے ؟

جواب ۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے !

سوال ۔ وہ پانچ چیزیں جن پر اسلام کی بنیاد ہے کیا کیا ہیں ؟

جواب ۔ وہ پانچ چیزیں یہ ہیں :۔
اوّل کلمۂ طیبہ یا کلمۂ شہادت کے مطلب کو دل سے ماننا اور زبان سے اقرار کرنا ۔ دوسرے نماز پڑھنا ۔ تیسرے زکوٰۃ دینا ۔ چوتھے رمضان شریف کے روزے رکھنا ۔ پانچویں حج کرنا !

سوال ۔ کلمۂ طیبہ کیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں ؟

جواب ۔ کلمۂ طیبہ یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ " اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے

بھیجے ہوئے رسول ہیں"

سوال۔ کلمہ شہادت کیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب۔ کلمہ شہادت یہ ہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور اس کے معنی یہ ہیں:۔

"گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ حضرت محمد صلعم[1] خدا تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں"

سوال۔ کیا بغیر معنے اور مطلب سمجھے ہوئے صرف زبان سے کلمہ پڑھ لینے سے آدمی مسلمان ہو جاتا ہے؟

جواب۔ نہیں بلکہ معنے سمجھ کر دل سے یقین کرنا اور زبان سے اقرار کرنا ضروری ہے!

سوال۔ دل سے یقین اور زبان سے اقرار کرنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ ایمان لانا کہتے ہیں!

سوال۔ گونگا آدمی زبان سے اقرار نہیں کرسکتا تو اس کا ایمان لانا کیسے معلوم ہوگا؟

جواب۔ اُس کے لئے قدرتی مجبوری کی وجہ سے اشارہ کردینا

[1] جہاں یہ لفظ لکھا جائے وہاں صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا چاہیے ۱۲

کافی سمجھا جائے گا یعنی وہ اشارے سے یہ ظاہر کر دے کہ خدا تعالیٰ[1] ایک ہے اور حضرت محمد صلعم خدا تعالیٰ کے پیغمبر ہیں!

سوال۔ مسلمانوں کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ سات چیزوں پر جن کا ذکر اس ایمان مفصل میں ہے:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اس کے معنی یہ ہیں "ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں (پیغمبروں) پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ دنیا میں جو کچھ اچھا یا برا ہوتا ہے سب تقدیر سے ہوتا ہے اور اس بات پر کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے"

خدا تعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں کے عقیدے

سوال۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں کو کیا عقیدے رکھنے چاہئیں؟

جواب۔ (۱) خدا تعالیٰ ایک ہے (۲) خدا تعالیٰ ہی عبادت اور بندگی کے لائق ہے اور اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں (۳) اس کا کوئی شریک نہیں (۴) وہ ہر بات کو جانتا ہے کوئی چیز

[1] جہاں یہ نشان ہو وہاں تعالیٰ پڑھنا چاہیئے۔ ۱۲۔

اُس سے پوشیدہ نہیں (۵) وہ بڑی طاقت اور قدرت والا ہے (۶) اُسی نے زمین۔ آسمان۔ چاند سورج۔ ستارے۔ فرشتے آدمی جن غرض تمام جہان کو پیدا کیا ہے اور وُہی تمام دنیا کا مالک ہے (۷) وُہی مارتا ہے وہی جِلاتا ہے ۔ یعنی مخلوق کی زندگی اور موت اُسی کے حکم سے ہوتی ہے (۸) وہی تمام مخلوق کو روزی دیتا ہے (۹) وہ نہ کھاتا ہے۔ نہ پیتا ہے۔ نہ سوتا ہے (۱۰) وہ خودبخود ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا (۱۱) اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا (۱۲) نہ اُس کا باپ ہے نہ بیٹا نہ بیٹی نہ بیوی نہ کسی سے اُس کا رشتہ ناتا۔ وہ اِن تمام تعلقات سے پاک ہے (۱۳) سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ اور اُس کو کسی چیز کی حاجت نہیں (۱۴) وہ بے مثل ہے کوئی چیز اُس کے مُشابہ یعنی اُس جیسی نہیں (۱۵) وہ تمام عیبوں سے پاک ہے (۱۶) وہ مخلوق جیسے ہاتھ پاؤں۔ ناک کان اور شکل وصورت سے پاک ہے (۱۷) اُس نے فرشتوں کو پیدا کر کے دنیا کے انتظاموں اور خاص خاص کاموں پر مُقرر فرمادیا ہے (۱۸) اُس نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے پیغمبر بھیجے کہ لوگوں کو سچّا مذہب سکھائیں اچّھی باتیں بتائیں اور بُری باتوں سے بچائیں ۔

ملائکہ (فرشتے)

سوال۔ فرشتے کون ہیں؟

جواب۔ فرشتے خدا تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں۔ نور سے پیدا ہوئے ہیں ہماری نظروں سے غائب ہیں۔ نہ مرد ہیں نہ عورت خدا کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے جن کاموں پر خدا تعالےٰ نے انھیں مقرّر فرما دیا ہے انھیں میں لگے رہتے ہیں!

سوال۔ فرشتے کتنے ہیں؟

جواب۔ فرشتوں کی گنتی خدا تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ہاں اتنا ہمیں معلوم ہے کہ فرشتے بہت ہیں اور ان میں سے چار فرشتے مُقرّب اور مشہور ہیں!

سوال۔ مقرّب اور مشہور چار فرشتے کون کونسے ہیں؟

جواب۔ اوّل حضرت جبرئیلؑ جو خدا تعالیٰ کی کتابیں اور احکام اور پیغام پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔ دوسرے حضرت اسرافیلؑ جو قیامت میں صور پھونکیں گے تیسرے حضرت میکائیلؑ جو بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کے کام پر مقرّر ہیں چوتھے حضرت عزرائیلؑ ہیں جو مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہیں ؂

خدا تعالیٰ کی کتابیں

سوال۔ خدا تعالےٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب۔ خدا تعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں پیغمبروں پر نازل ہوئیں مگر بڑی کتابوں کو کتاب اور چھوٹی کتابوں کو صحیفے کہتے ہیں۔ چار کتابیں مشہور ہیں!

سوال۔ چار مشہور آسمانی کتابیں کون کونسی ہیں۔ اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب۔ توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ زبور جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ انجیل جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ قرآن مجید جو ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

سوال صحیفے کتنے ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئے؟

جواب۔ صحیفوں کی تعداد معلوم نہیں۔ ہاں کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام پر اور کچھ حضرت شیث علیہ السلام پر اور کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ ان کے علاوہ اور بھی صحیفے ہیں۔ جو بعض اور پیغمبروں پر نازل ہوئے ؀

خدا کے رسُول (پیغمبر علیہم السّلام)

سوال۔ رسول کون ہوتے ہیں؟

جواب۔ رسول خدا تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ انھیں اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لئے مقرر فرماتا ہے وہ سچّے ہوتے ہیں کبھی جھوٹ نہیں بولتے گناہ نہیں کرتے خدا تعالیٰ کے حکم سے معجزے دکھاتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے پیغام پورے پورے پہنچا دیتے ہیں ان میں کمی بیشی نہیں کرتے۔ نہ کسی پیغام کو چھپاتے ہیں!

سوال۔ نبی کے کیا معنےٰ ہیں؟

جواب۔ نبی کے بھی یہی معنےٰ ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے احکام بندوں تک پہنچاتے ہیں سچّے ہوتے ہیں۔ جھوٹ نہیں بولتے۔ گناہ نہیں کرتے۔ خدا تعالےٰ کے حکموں میں کمی زیادتی نہیں کرتے۔ کسی حکم کو چھپاتے نہیں!

سوال۔ نبی اور رسول میں کچھ فرق ہے یا دونوں کے ایک معنیٰ ہیں؟

جواب۔ نبی اور رسول میں تھوڑا سا فرق ہے۔ وہ یہ کہ رسول تو اُس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو اور نبی

ہر پیغمبر کو کہتے ہیں چاہے اُسے نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو۔ بلکہ وہ پہلی شریعت اور کتاب کا تابع ہو!

سوال۔ کیا کوئی آدمی اپنی کوشش اور عبادت سے نبی بن سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں بلکہ جسے خدا تعالیٰ نبی بنائے وہی بنتا ہے۔ مطلب یہ کہ نبی اور رسول بننے میں آدمی کی کوشش اور ارادے کو دخل نہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ مرتبہ عطا کیا جاتا ہے!

سوال۔ رسول اور نبی کتنے ہیں؟

جواب۔ دنیا میں بہت سے رسول اور نبی آئے لیکن ان کی ٹھیک تعداد خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ ہمیں تمھیں اسی طرح ایمان لانا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ نے جتنے رسول بھیجے ہم ان سب کو برحق اور رسول مانتے ہیں!

سوال۔ سب سے پہلے پیغمبر کون ہیں؟

جواب۔ سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السّلام ہیں!

سوال۔ سب سے پچھلے پیغمبر کون ہیں؟

جواب۔ سب سے پچھلے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں!

سوال۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی پیغمبر آئے گا یا نہیں؟

جواب۔ نہیں۔ کیونکہ پیغمبری اور نبوت حضرت محمد مصطفےٰ صلعم پر ختم

ہو گئی آپ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ آپ کے بعد جو شخص پیغمبری کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے!

سوال۔ رسولوں میں سب سے افضل رسول کون ہیں؟

جواب۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں اور رسولوں سے افضل اور بزرگ ہیں۔ خدا تعالیٰ کے تو آپ بھی بندے اور تابعدار ہیں۔ ہاں خدا تعالےٰ کے بعد آپ کا مرتبہ سب سے زیادہ بڑھا ہوا ہے!

قیامت کا بیان

سوال۔ قیامت کا دن کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب۔ قیامت کا دن اس دن کو کہتے ہیں جس دن تمام آدمی اور جاندار مر جائیں گے اور تمام دنیا فنا ہو جائے گی۔ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اُڑتے پھریں گے ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے غرض ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی!

سوال۔ تمام آدمی اور جاندار کیسے مر جائیں گے؟

جواب۔ حضرت اسرافیل علیہ السّلام صور پھونکیں گے۔ اس کی آواز اس قدر ڈراؤنی اور سخت ہوگی کہ اس کے صدمے سے سب

مر جائیں گے اور ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی!

سوال۔ قیامت کب آئے گی؟

جواب۔ قیامت آنے والی ہے لیکن اس کا ٹھیک وقت خدا تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اتنا معلوم ہے کہ جمعہ کا دن اور محرم کی دسویں تاریخ ہوگی اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی کچھ نشانیاں بتا دی ہیں۔ ان نشانیوں کو دیکھ کر قیامت کا قریب آ جانا معلوم ہو سکتا ہے!

سوال۔ قیامت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب۔ حضور صلعم نے فرمایا ہے کہ جب ۱ دنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگیں ۲ اور لوگ اپنے ماں باپ کی نافرمانیاں اور ان پر سختیاں کرنے لگیں اور ۳ امانت میں خیانت ہونے لگے ۴ اور گانے بجانے، ناچ رنگ کی زیادتی ہو جائے۔ ۵ اور پچھلے لوگ پہلے بزرگوں کو برا کہنے لگیں ۶ بے علم اور کم علم لوگ پیشوا بن جائیں۔ ۷ چرواہے وغیرہ کم درجے کے لوگ بڑی اونچی اونچی عمارتیں بنانے لگیں ۸ ناقابل لوگوں کو بڑے بڑے عہدے ملنے لگیں تو سمجھو کہ قیامت قریب آگئی ہے!

تقدیر کا بیان

سوال۔ تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ہر بات اور اچھی اور بُری چیز کے لئے خدا تعالیٰ کے علم میں ایک اندازہ مقرر ہے اور ہر چیز کے پیدا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ اسے جانتا ہے خدا تعالیٰ کے اسی علم اور اندازے کو تقدیر کہتے ہیں۔ کوئی اچھی یا بُری بات خدا تعالیٰ کے علم اور اندازے سے باہر نہیں۔

مرنے کے بعد زندہ ہونا

سوال۔ مرنے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قیامت میں سب چیزیں فنا ہو جائیں گی۔ پھر اسرافیل علیہ السلام دوبارہ صور پھونکیں گے تو سب چیزیں موجود ہو جائیں گی آدمی بھی زندہ ہو جائیں گے۔ میدان حشر میں خدا تعالیٰ کے سامنے پیشی ہوگی حساب لیا جائے گا۔ اور اچھے بُرے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا۔ جس روز یہ کام ہوں گے اس دن کو یَوْمُ الْحَشْر (یعنی جمع کیے جانے کا دن) یَوْمُ الْجَزَاء اور یَوْمُ الدِّین (یعنی بدلہ دینے کا دن) اور یَوْمُ الْحِسَاب (یعنی حساب کا دن) کہتے ہیں!

سوال۔ ایمان مفصّل میں جن سات چیزوں کا ذکر ہے ان میں سے اگر کوئی دو ایک باتوں کو نہ مانے تو کیا وہ مسلمان ہو سکتا ہے؟

جواب۔ ہرگز نہیں جب تک خدا تعالیٰ کی توحید اور پیغمبروں کی پیغمبری

اور خدا تعالیٰ کی کتابوں۔ اور خدا تعالیٰ کے فرشتوں اور قیامت کے دن اور تقدیر اور مرنے کے بعد زندہ ہونے کو نہ مانے۔ ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتا!

سوال۔ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد بیان فرمائی ہے اور ان میں فرشتوں اور خدا تعالیٰ کی کتابوں اور قیامت اور تقدیر وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ہے؟

جواب۔ ان پانچ چیزوں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا ذکر ہے اور جب کوئی شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آیا تو اُسے آپ کی بتائی ہوئی تمام باتیں ماننی ضروری ہوں گی۔ اور خدا تعالیٰ کی کتاب جو حضرت صلعم لائے ہیں اس پر ایمان لانا بھی ضروری ہوگا۔ یہ سب باتیں جن کا ایمان مفصل میں ذکر ہے خدا تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید اور پیغمبر صلعم کے بیان سے ثابت ہیں!

سوال۔ ان سب باتوں کا دل سے یقین اور زبان سے اقرار کرے لیکن نماز نہ پڑھے۔ یا زکوٰۃ نہ دے۔ یا روزہ نہ رکھے یا حج نہ کرے تو وہ مسلمان ہے یا نہیں؟

جواب۔ ہاں مسلمان تو ہے لیکن سخت گنہگار اور خدا تعالےٰ کا نافرمان ہے۔ ایسے شخص کو فاسق کہتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے گناہوں کی سزا پاکر آخر میں چھٹکارا پائیں گے!

تعلیم الاسلام حصہ (۲) کا دوسرا شعبہ

المعروف بہ

تعلیم الارکان یا اسلامی اعمال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال۔ اسلامی اعمال سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد ہے، ان میں سے پہلی بات کو ایمان کہتے ہیں۔ اور اس کا بیان پہلے شعبے میں اسلامی عقائد کے نام سے تم پڑھ چکے ہو۔ باقی چار چیزوں یعنی نماز زکوۃ۔ روزہ رمضان۔ حج بیت اللہ کو اسلامی اعمال کہتے ہیں۔

اس دوسرے حصے میں نماز کا بیان ہے۔

نماز

سوال۔ نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نماز خداتعالی کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جو خداتعالی نے اور اس کے پیغمبر صلعم نے بندوں کو سکھایا ہے!

سوال۔ نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب۔ نماز پڑھنے سے پہلے سات چیزوں کی ضرورت ہے جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ ان چیزوں کو شرائطِ نماز اور فرض کہتے ہیں!

سوال۔ وہ سات چیزیں جو نماز سے پہلے ضروری ہیں کیا ہیں؟

جواب۔ اوّل بدن کا پاک ہونا۔ دوسرے کپڑوں کا پاک ہونا۔ تیسرے جگہ کا پاک ہونا چوتھے ستر کا چھپانا۔ پانچویں نماز کا وقت ہونا۔ چھٹے قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ساتویں نیت کرنا!

نماز کی پہلی شرط کا بیان

سوال۔ بدن کے پاک ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ بدن کے پاک ہونے سے یہ مراد ہے کہ بدن پر کسی قسم کی نجاست یعنی پلیدی نہ ہو!

سوال۔ نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ نجاست یعنی ناپاکی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک حقیقی۔ دوسری حکمی!

سوال۔ نجاست حقیقی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ ظاہری ناپاکی جو دیکھنے میں آسکے نجاستِ حقیقیہ

کہلاتی ہے جیسے پیشاب، پاخانہ، خون، شراب۔
سوال۔ نجاست حکمیہ کسے کہتے ہیں ؟
جواب۔ وہ ناپاکی جو شریعت کے حکم سے ثابت ہو مگر دیکھنے میں نہ آسکے نجاست حکمیہ کہلاتی ہے۔ جیسے بے وضو ہونا غسل کی حاجت ہونا !
سوال۔ نماز کے لئے کس نجاست سے بدن کا پاک ہونا شرط ہے ؟
جواب۔ دونوں قسم کی نجاست سے بدن کا پاک ہونا ضروری ہے !
سوال۔ نجاستِ حکمیہ کی کتنی قسمیں ہیں ؟
جواب۔ دو قسمیں ہیں ایک چھوٹی نجاست حکمیہ۔ اسے حدثِ اصغر کہتے ہیں۔ اور دوسری بڑی نجاستِ حکمیہ۔ اسے حدثِ اکبر اور جنابت کہتے ہیں !
سوال۔ چھوٹی نجاستِ حکمیہ سے بدن پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے ؟
جواب۔ چھوٹی نجاست حکمیہ سے بدن وضو کرنے سے پاک ہو جاتا ہے !

وضو کا بیان

سوال۔ وضو کسے کہتے ہیں ؟

جواب۔ وضو اسے کہتے ہیں کہ آدمی جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو صاف برتن میں پاک پانی لے کر پہلے گٹوں تک ہاتھ دھوئے پھر تین بار کلّی کرے۔ مسواک کرے۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈالے۔ اور ناک صاف کرے۔ پھر تین بار منھ دھوئے پھر کہنیوں تک دونوں ہاتھ دھوئے۔ پھر سر اور کانوں کا مسح کرے۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے۔ وضو کرنے کا طریقہ تعلیم الاسلام کے پہلے حصّے میں تم پڑھ چکے ہو!

سوال۔ وضو میں کیا یہ سب باتیں ضروری ہیں؟

جواب۔ وضو میں بعض باتیں ضروری ہیں جن کے چھوٹ جانے سے وضو نہیں ہوتا۔ انھیں فرض کہتے ہیں۔ اور بعض باتیں ایسی ہیں جن کے چھوٹ جانے سے وضو ہو جاتا ہے مگر ناقص ہوتا ہے۔ انھیں سنّت کہتے ہیں۔ اور بعض باتیں ایسی ہیں کہ ان کے کرنے سے ثواب زیادہ ہوتا ہے اور چھوٹ جانے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا انھیں مستحب کہتے ہیں!

سوال۔ وضو میں فرض کتنے ہیں؟

جواب۔ وضو میں چار فرض ہیں!

(۱) پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک

کان سے دوسرے کان تک منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا!

سوال۔ وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب۔ وضو میں تیرہ سنتیں ہیں!

(۱) نیت کرنا (۲) بسم اللہ پڑھنا (۳) پہلے تین بار دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۴) مسواک کرنا (۵) تین بار کلی کرنا (۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۷) ڈاڑھی کا خلال کرنا (۸) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ہر عضو کو تین بار دھونا (۱۰) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا۔ یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ (۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا۔ (۱۳) پے درپے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھولے۔

سوال۔ وضو میں مستحب کتنے ہیں؟

جواب۔ وضو میں پانچ چیزیں مستحب ہیں!

(۱) دائیں طرف سے شروع کرنا! بعض علماء نے اسے سنّتوں میں شمار کیا ہے۔ اور یہی قوی ہے (۲) گردن کا مسح کرنا۔

(۳) وضو کے کام کو خود کرنا۔ دوسرے سے مدد نہ لینا (۴) قبلہ کی طرف منھ کرکے بیٹھنا (۵) پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا!

سوال۔ وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب۔ وضو میں چار چیزیں مکروہ ہیں!

(۱) ناپاک جگہ پر وضو کرنا (۲) سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۳) وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا (۴) سنّت کے خلاف وضو کرنا!

سوال۔ کتنی چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ انھیں نواقض وضو کہتے ہیں!

(۱) پاخانہ پیشاب کرنا۔ یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا (۲) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا (۳) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا (۴) منھ بھر کے قے کرنا (۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا (۶) بیماری یا کسی اور وجہ سے بیہوش ہو جانا (۷) مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا۔ (۸) نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

غسل کا بیان

سوال۔ بڑی نجاستِ حکمیہ یعنی حدثِ اکبر اور جنابت سے بدن پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ حدثِ اکبر یا جنابت سے بدن غسل کرنے سے پاک ہوجاتا ہے!

سوال۔ غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ غسل کے معنی ہیں "نہانا" مگر نہانے کا شریعت میں ایک خاص طریقہ ہے!

سوال۔ غسل کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ غسل کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور بدن سے حقیقی نجاست دھو ڈالے پھر وضو کرے۔ پھر تمام بدن کو تھوڑا پانی ڈال کر ہاتھ سے ملے پھر سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے۔ کلّی کرے ناک میں پانی ڈالے!

سوال۔ غسل میں فرض کتنے ہیں؟

جواب۔ غسل میں تین فرض ہیں۔ کلّی کرنا۔ ناک میں پانی

ڈالنا۔ تمام بدن پر پانی بہانا!

سوال۔ غسل میں سنتیں کتنی ہیں؟

جواب۔ غسل میں پانچ سنتیں ہیں۔

(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۲) استنجا کرنا۔ اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو اُسے دھونا (۳) ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا (۴) پہلے وضو کرلینا (۵) تمام بدن پر تین بار پانی بہانا!

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

سوال۔ کس قسم کے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب۔ تین قسم کے موزوں پر مسح جائز ہے۔ اوّل چمڑے کے موزے جن سے پاؤں ٹخنوں تک چھپے رہیں۔ دوسرے وہ اونی سوتی موزے جن میں چمڑے کا تلا لگا ہوا ہو۔ تیسرے وہ اونی سوتی موزے جو اس قدر موٹے اور گاڑھے ہوں کہ خالی موزے پہن کر تین چار میل راستہ چلنے سے نہ پھٹیں!

سوال۔ موزوں پر کب مسح جائز ہے؟

جواب۔ جب وضو کرکے یا پاؤں دھو کر موزے پہنے ہوں پھر وضو ٹوٹنے کی حالت میں موزے پہنے ہوئے ہو!

سوال۔ ایک دفعہ کے پہنے ہوئے موزوں پر کتنے دنوں تک مسح جائز ہے؟

جواب۔ اگر آدمی اپنے گھر بار رہنے کی جگہ ہو تو ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کرے۔ اور سفر میں ہو تو تین دن تین رات تک مسح جائز ہے!

سوال۔ موزے پر کس طرح مسح کرے؟

جواب۔ اوپر کی طرف کرنا چاہیئے تلووں کی طرف یا ایڑی کی طرف مسح کرنے سے مسح نہیں ہوتا!

سوال۔ وضو اور غسل دونوں میں موزوں پر مسح جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ وضو میں موزوں کا مسح جائز ہے غسل میں نہیں!

سوال۔ مسح کس طرح کرے؟

جواب۔ ہاتھ کی انگلیاں پانی سے بھگو کر تین انگلیاں پاؤں کے پنجے پر رکھ کر اوپر کی طرف کھینچے۔ انگلیاں پوری رکھے صرف اُن کے سرے رکھنا کافی نہیں!

سوال۔ پھٹے ہوئے موزے پر مسح جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ اگر موزہ اتنا پھٹ گیا کہ پاؤں کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر پاؤں کھل گیا۔ یا چلنے میں کھل جاتا ہے تو اُس پر

مسح جائز نہیں اور اس سے کم پھٹا ہو تو جائز ہے!

جبیرہ پر مسح کرنے کا بیان

سوال۔ جبیرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جبیرہ وہ لکڑی ہے جو ٹوٹی ہڈی درست کرنے کے لئے باندھی جاتی ہے مگر یہاں جبیرہ سے وہ لکڑی یا زخم کی پٹی یا مرہم کا پھایہ جو کچھ بھی ہو مراد ہے!

سوال۔ اس لکڑی یا پٹی یا پھایہ پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر اس لکڑی یا پٹی کا کھولنا اور پھایہ کا اکھاڑنا نقصان پہنچائے یا سخت تکلیف ہوتی ہو تو اس لکڑی اور پٹی اور پھایہ پر مسح کر لینا جائز ہے!

سوال۔ کتنی پٹی پر مسح کرے؟

جواب۔ ساری پٹی پر مسح کرنا چاہیے۔ خواہ اس کے نیچے زخم ہو یا نہ ہو!

سوال۔ اگر پٹی کھولنے سے نقصان اور تکلیف نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر زخم کو پانی سے دھونا نقصان نہ پہنچائے تو دھونا

ضروری ہے اور پانی سے دھونا نقصان پہنچائے لیکن مسح سے نقصان نہ ہو تو زخم پر مسح کرنا واجب ہے۔ اور جب زخم پر مسح کرنا بھی نقصان پہنچائے اس وقت پٹی یا پھایہ پر مسح کرنا جائز ہے!

نجاستِ حقیقیہ کا بیان

سوال۔ نجاستِ حقیقیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
جواب۔ نجاستِ حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں ایک نجاستِ غلیظہ دوسری نجاستِ خفیفہ!
سوال۔ نجاست غلیظہ اور نجاست خفیفہ کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ جو ناپاکی کہ سخت ہو۔ اُسے نجاستِ غلیظہ کہتے ہیں اور جو نجاست کہ ہلکی ہو اُسے نجاستِ خفیفہ کہتے ہیں!
سوال۔ کتنی چیزیں نجاست غلیظہ ہیں؟
جواب۔ آدمی کا پیشاب پائخانہ اور جانوروں کا پائخانہ اور حرام جانوروں کا پیشاب۔ اور آدمی اور جانوروں کا بہتا ہوا خون۔ اور شراب اور مرغی اور بطخ کی بیٹ نجاست غلیظہ ہے!

سوال۔ نجاستِ خفیفہ کیا کیا چیزیں ہیں؟
جواب۔ حلال جانوروں کا پیشاب۔ اور حرام پرندوں کی بیٹ نجاستِ خفیفہ ہے!
سوال۔ نجاستِ غلیظہ کس قدر معاف ہے؟
جواب۔ نجاستِ غلیظہ اگر گاڑھے جسم والی ہے۔ جیسے پائخانہ تو وہ ساڑھے تین ماشہ وزن تک معاف ہے اور اگر پتلی ہو جیسے شراب۔ پیشاب۔ تو وہ ایک انگریزی روپیہ کے پھیلاؤ کے برابر معاف ہے معاف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر اتنی نجاست بدن یا کپڑے پر لگی ہو اور نماز پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی۔ اور قصداً اتنی نجاست بھی لگی رکھنا جائز نہیں!
سوال۔ نجاستِ خفیفہ کتنی معاف ہے؟
جواب۔ چوتھائی کپڑے یا چوتھائی عضو سے کم ہو تو معاف ہے!
سوال۔ نجاستِ حقیقیہ سے کپڑا یا بدن کس طرح پاک کیا جائے؟
جواب۔ نجاستِ حقیقیہ چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ۔ کپڑے پر ہو یا بدن پر پانی سے تین بار دھو لینے سے پاک ہو جاتی ہے۔ کپڑے کو تینوں دفعہ نچوڑنا بھی ضروری ہے!
سوال۔ پانی کے سوا اور کسی چیز سے بھی پاک ہو سکتی ہے

یا نہیں ؟
جواب۔ ہاں۔ جو چیزیں پتلی اور بہنے والی ہیں جیسے سِرکہ یا تربوز کا پانی ان کے ساتھ دھونے سے بھی نجاستِ حقیقیہ پاک ہو جاتی ہے !

استنجے کا بیان

سوال۔ استنجا کسے کہتے ہیں ؟
جواب۔ پائخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہے اس کے پاک کرنے کو استنجا کہتے ہیں !
سوال۔ پیشاب کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ کیا ہے ؟
جواب۔ پیشاب کرنے کے بعد مٹّی کے پاک ڈھیلے سے پیشاب کو سکھانا چاہیئے۔ اس کے بعد پانی سے دھو ڈالنا چاہیئے !
سوال۔ پائخانہ کے بعد استنجے کا کیا طریقہ ہے ؟
جواب۔ پائخانہ کے بعد مٹّی کے تین یا پانچ ڈھیلوں سے پائخانہ کے مقام کو صاف کرے۔ پھر پانی سے دھو ڈالے !
سوال۔ استنجا کرنا کیسا ہے ؟
جواب۔ اگر پائخانہ یا پیشاب اپنے مقام سے بڑھ کر اِدھر اُدھر

نہ لگا ہو تو استنجا کرنا مستحب ہے اور اگر نجاست اِدھر اُدھر لگ گئی ہو مگر ایک درہم کے برابر یا اس سے کم لگی ہو تو استنجا کرنا سنت ہے اور اگر ایک درہم سے زیادہ لگی ہو تو استنجا کرنا فرض ہے!

سوال۔ استنجا کن چیزوں سے کرنا چاہیئے؟

جواب۔ مٹی کے پاک ڈھیلوں سے یا پتھر سے!

سوال۔ استنجا کن چیزوں سے مکروہ ہے؟

جواب۔ ہڈی۔ لید۔ گوبر۔ اور کھانے کی چیزوں۔ کوئلے اور کپڑے اور کاغذ سے استنجا کرنا مکروہ ہے!

سوال۔ استنجا کس ہاتھ سے کرنا چاہیئے؟

جواب۔ بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیئے دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا مکروہ ہے!۔

پانی کا بیان

سوال۔ کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب۔ مینھ کا پانی چشمے یا کنوئیں کا پانی۔ ندی یا سمندر کا پانی پگھلی ہوئی برف یا اولوں کا پانی۔ بڑے تالاب یا بڑے حوض کا پانی۔ ان سب پانیوں سے وضو اور غسل کرنا جائز ہے!

سوال۔ کن پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں ہے؟
جواب۔ پھل اور درخت کا نچوڑا ہوا پانی۔ شوربا۔ وہ پانی جس کا رنگ، بو مزہ۔ کسی پاک چیز کے مل جانے کی وجہ سے بدل گیا ہو اور پانی گاڑھا ہو گیا ہو۔ ایسا پانی جو تھوڑا ہو اور اس میں کوئی ناپاک چیز گر گئی ہو یا کوئی جانور گر کر مر گیا ہو۔ وہ پانی جس سے وضو یا غسل کیا گیا ہو۔ وہ پانی جس پر نجاست کا اثر غالب ہو حرام جانوروں کا جھوٹا پانی۔ سونف گلاب یا اور کسی دوا کا کھینچا ہوا عرق!
سوال۔ جس پانی سے وضو یا غسل کیا گیا ہو اُسے کیا کہتے ہیں؟
جواب۔ ایسے پانی کو مستعمل پانی کہتے ہیں جو خود پاک ہے مگر اس سے وضو یا غسل کرنا جائز نہیں!
سوال۔ کن جانوروں کا جھوٹا پانی ناپاک ہے؟
جواب۔ کتے۔ خنزیر اور شکاری چوپائے کا جھوٹا پانی ناپاک ہے اسی طرح بلی جو چوہا یا کوئی اور جانور کھا کر فوراً پانی پی لے اس کا جھوٹا بھی ناپاک ہے۔ جس آدمی نے شراب پی اور فوراً پانی پی لیا اس کا جھوٹا بھی ناپاک ہے!
سوال۔ کن جانوروں کا جھوٹا پانی مکروہ ہے؟

جواب۔ بلّی (بشرطیکہ فوراً چوہا نہ کھایا ہو) چوہا۔ چھپکلی۔ پھرنے والی مرغی۔ نجاست کھانے والی گائے بھینس۔ کوا۔ چیل۔ شکرہ اور تمام حرام جانوروں کا جھوٹا مکروہ ہے!

سوال۔ کن جانوروں کا جھوٹا پانی پاک ہے؟

جواب۔ آدمی اور حلال جانوروں کا جھوٹا پانی پاک ہے جیسے گائے۔ بکری۔ کبوتر۔ فاختہ۔ گھوڑا!

سوال۔ کونسا پانی نجاست کے گرنے سے ناپاک ہوجاتا ہے؟

جواب۔ سوائے دو پانیوں کے تمام پانی نجاست کے گرنے سے ناپاک ہوجاتے ہیں۔ وہ دو پانی یہ ہیں۔ اوّل ندی یا دریا کا بہتا ہوا پانی دوسرے ٹھیرا ہوا زیادہ پانی جیسے بڑے تالاب یا بڑے حوض کا پانی!

سوال۔ ٹھیرے ہوئے زیادہ پانی کی کیا مقدار ہے؟

جواب۔ جو ٹھیرا ہوا پانی نمبری گز سے ساڑھے پانچ گز لمبا اور ساڑھے پانچ گز چوڑا ہو وہ زیادہ پانی ہے جو حوض یا تالاب کہ اتنا بڑا ہو۔ وہ بڑا حوض اور بڑا تالاب سمجھا جائے گا!

سوال۔ نجاست گرنے کے سوا اور کس چیز سے تھوڑا پانی ناپاک ہوجاتا ہے؟

جواب۔ اگر پانی میں کوئی ایسا جانور گر کر مر جائے جس میں بہتا ہوا خون ہوتا ہے تو پانی ناپاک ہو جاتا ہے۔ جیسے چڑیا، مرغی، کبوتر، بلی، چوہا۔!

سوال۔ بڑے تالاب یا حوض کا پانی کب ناپاک ہوتا ہے؟

جواب۔ جب اس میں نجاست کا مزہ یا رنگ یا بو ظاہر ہو جائے!

سوال۔ کن جانوروں کے پانی میں مر جانے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا؟

جواب۔ جو جانور کہ پانی میں پیدا ہوتے اور رہتے ہیں جیسے مچھلی۔ مینڈک۔ اور وہ جانور جن میں بہتا ہوا خون نہیں ہے۔ جیسے مکھّی۔ مچھّر۔ بھڑ۔ چھپکلی۔ چیونٹی۔ ان کے مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا۔!

کنوئیں کا بیان

سوال۔ کنواں کن چیزوں سے ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب۔ اگر نجاست غلیظہ یا خفیفہ کنوئیں میں گر جائے یا کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کنوئیں میں گر کر مر جائے تو کنواں

ناپاک ہو جاتا ہے!

سوال۔ اگر کنوئیں میں کوئی جانور گر کر زندہ نکل آئے تو کنواں پاک رہے گا یا ناپاک ہو جائے گا؟

جواب۔ اگر ایسا جانور گرے کہ اس کا جھوٹا ناپاک ہے یا وہ جانور گرے جس کے بدن پر نجاست لگی تھی تو کنواں ناپاک ہو جائے گا وہ حلال یا حرام جانور جن کا جھوٹا ناپاک نہیں اور ان کے بدن پر نجاست بھی نہ ہو اگر گریں اور زندہ نکل آئیں تو جب تک ان کے پیشاب یا پائخانہ کر دینے کا یقین نہ ہو جائے کنواں ناپاک نہ ہوگا!

سوال۔ کنواں جب ناپاک ہو جائے تو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ کنوئیں کے پاک کرنے کے پانچ طریقے ہیں (۱) جب کنوئیں میں نجاست گر جائے تو تمام پانی نکالنے سے پاک ہو جائے گا (۲) اور جب آدمی یا سور۔ یا کتا یا بکری یا دو بلیاں یا اتنا یا اس سے بڑا کوئی اور جانور گر کر مر جائے تو سارا پانی نکالنا پڑے گا (۳) اور جب کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کنوئیں میں گر کر پھول گیا یا پھٹ گیا تو سارا پانی نکالنا ہوگا خواہ وہ جانور چھوٹا ہو یا بڑا (۴) اور جب کبوتر یا مرغی یا بلی یا اتنا ہی بڑا کوئی جانور گر کر مر گیا لیکن پھولا

نہیں تو چالیس ڈول نکالنے پڑیں گے (۵) اگر چوہا چڑیا یا اتنا ہی بڑا اور کوئی جانور گر کر مر گیا تو بیس ڈول نکالنے پڑیں گے بیس کی کی جگہ تیس اور چالیس کی جگہ ساٹھ ڈول نکالنا مستحب ہے!

سوال۔ اگر مرا ہوا جانور کنوئیں میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مرے ہوئے جانور کے گر جانے کا وہی حکم ہے جو کنوئیں میں گر کر مرنے کا بیان ہوا۔ مثلاً بکری مری ہوئی گرے تو سارا پانی نکالا جائے اور بلّی مری ہوئی گرے تو چالیس یا ساٹھ ڈول اور چوہا مرا ہوا گرے تو بیس یا تیس ڈول نکالے جائیں!

سوال۔ اگر پھولا یا پھٹا ہوا جانور گر جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ سارا پانی نکالنا ہوگا جیسے کہ کنوئیں میں گر کر مرتا اور پھولتا اور پھٹ جاتا!

سوال۔ اگر کنوئیں میں سے مرا ہوا جانور نکلے اور معلوم نہ ہو کہ کب گرا ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ جس وقت سے دیکھا جائے اسی وقت سے کنواں ناپاک سمجھا جائے گا!

سوال۔ ڈول سے کتنا بڑا ڈول مراد ہے؟

جواب۔ جس کنوئیں پر جو ڈول پڑا رہتا ہے وہی معتبر ہے!

سوال۔ جتنے ڈول نکالنے ہیں ایک ہی مرتبہ نکالنے چاہئیں یا کئی دفعہ کر کے نکالنا بھی جائز ہے؟
جواب۔ کئی مرتبہ کر کے نکالنا بھی جائز ہے۔ مثلاً ساٹھ ڈول نکالنے ہیں بیس صبح کو نکالے۔ بیس دوپہر کو اور بیس شام کو تو یہ بھی جائز ہے!
سوال۔ جس ڈول رسّی سے ناپاک کنوئیں کا پانی نکالا جائے وہ پاک ہے یا ناپاک؟
جواب۔ جب اتنا پانی نکال ڈالا جتنا نکالنا چاہیئے تھا تو کنواں اور ڈول اور رسّی سب پاک ہو جاتے ہیں ؂

تعلیم الاسلام کا دوسرا حصہ ختم ہوا

تصانیف مولانا احمد سعید وغیرہ

جنت کی کنجی 3|4|-	دوزخ کا کھٹکا 2|4|-	خدا کی باتیں 2|12|-	رسول کی باتیں 2|4|-	مضامین احمد سعید 2|-|-
پہلی تقریر سیرت 2|-|-	دوسری تقریر سیرت 2|-|-	مشکل کشا 2|4|	رسول اللہ ﷺ 1|4|	ماہِ رمضان 2|-|-
صلوٰۃ و سلام -|12|-	شوکت آرا بیگم 2|-|-	پردہ کی باتیں 1|-|-	تقاریر احمد سعید 2|4|-	از بلا 1|12|-
عام فہم تفسیر سورہ یونس 1|4|-	عام فہم تفسیر سورۂ کہف و مریم 1|8|-	عام فہم تفسیر سورۂ بنی اسرائیل 1|-|-	عام فہم تفسیر سورۂ انبیاء و حج 1|4|-	عام فہم تفسیر سورۂ یوسف 1|-|-
دین کی باتیں 5|-|-	تعلیم الدین -|14|-	حیات المسلمین -|14|-	اصلاح الرسوم 1|8|-	اعمال قرآنی مترجم 1|4|-
فاطمہ کا چاند 2|-|-	نماز کی باتیں 1|4|-	وفات النبی ﷺ 1|-|-	اسلام کی بہادر بیٹیاں -|8|-	قرآن کی باتیں 1|4|
غدر کے چند علماء 1|12|-	علمائے حق 1|8|-	ایسٹ انڈیا کمپنی اور باغی علماء 2|-|-	اسلامی معاشرت 2|4|-	سفرنامہ اسیر مالٹا 2|-|-
ہفت سورہ 1|8|-	مناجات مقبول خورد 1|4|-	نماز مترجم دعائے مسنونہ -|4|-	عام فہم تفسیر سورۂ اعراف 1|8|-	فہرست کتب مفت منگائیے

ملنے کا پتہ: مولانا محمد سمیع اللہ قاسمی مالک کتب خانہ عزیزیہ

اردو بازار جامع مسجد دہلی

صرف ٹائیٹل آزاد پرنٹنگ پریس کوچہ میر ہاشم بازار چتلی قبر دہلی میں طبع ہوا